صارف ہم غیر ملکی گوشت مصنوعات اور گوشت کی تحقیق کریں اور اس کی عادت ڈالیں کہ دکاندار سے پوچھیں کہ یہ گوشت جو غیر ملک سے آیا ہے کہ یہ حلال ہے یا نہیں اور کیا اس کے پاس گوشت کے حلال ہونے کی مستند سند موجود ہے☆ مقامی ذابحسین رقصاب حضرات کے لئے راہ نما ہدایات تیار کر کے مقامی مساجد کے ائمہ کرام کے ذریعے ان کا اطلاق کرایا جائے☆ قانون سازی کے ساتھ آگہی کے مزید طریقے اختیار کئے جائیں' پرنٹ میڈیا' رسائل' بیانات' مساجد کے منبر سے حلال کی اہمیت بیان کی جائے☆ حلت وحرمت میں Hygiene کے مسائل کو خلط نہ کیا جائے تا کہ حلال اسٹینڈرڈز کی فقہی حیثیت برقرار رہے۔اس بناء پر اس کی فقہی وشرعی جزئیات کو علیحدہ بھی شائع کیا جائے۔

● تعلیم وتربیت کے لئے مبلغین کی ضرورت ....محترم محمد عبدالقادر ڈیروی

چند معروضات پیش خدمت ہیں' قابل اعتناء ہوں تو زہے نصیب! ورنہ سمع خراشی کی معافی چاہتا ہوں۔

عرض ہے پورے ملک میں وہ مدارس دینیہ جو آپ کے طرز سیاست اور تحریکی طریق کار سے مطمئن ہیں ان کو کچھ حلقوں میں تقسیم کر دیا جائے۔آپ کی مصروفیت کے پیش نظر کم از کم ایک ماہ میں ایک حلقہ کے معروف دینی ادارہ میں آپ کا ایک بیان ہو جس میں اس حلقہ کے وہ مدارس جہاں دورہ حدیث پاک ہوتا ہے' دورہ کے تمام طلباء بشمول موقوف علیہ کے طلباء مع مہتمم صاحبان اور مدرسہ کے تمام شعبوں کے اساتذہ شرکت کریں۔

علاوہ ازیں بڑے مدارس کے ذمہ داران حضرات کے سامنے یہ تقاضہ اور مطالبہ بھی رکھیں کہ وہ اپنے مدارس کی طرف سے ایک مستند عالم دین جو درس وتقریر کی صلاحیت رکھتا ہو مبلغ مقرر فرمائیں اور انہیں معقول تنخواہ دیں۔

ان حلقوں کے خطباء کو بالخصوص یہ حکم فرمائیں' حکم سے مراد یہ ہے کہ آپ ان کو اس کو تیار کریں کہ وہ اپنے جمعہ کے خطبہ میں بالترتیب وبالاستیعاب قرآن مجید کے درس کا اہتمام کریں۔اس اثناء میں اگر وقتی تقاضے کے پیش نظر کوئی بات کہنی پڑے تو کہہ لے لیکن درس قرآن مجید کو نہ چھوڑیں۔شیخ الہندؒ کی آرزو جو حضرت والا کی ساری زندگی کا نچوڑ ہے کہ درس قرآن مجید کو عام کیا جائے اگر آپ کے ذریعہ پوری ہو تو آپ کے لئے یہ بہت بڑا اعزاز ہے۔لوگوں نے اخلاق' تربیت' دل اور ضمیر کی اصلاح کی طرف تو توجہ نہیں کی جیسے برے بھلے لوگ تھے ان کو منظم کرنے کو ہی کام سمجھا۔نتیجہ یہ نکلا بداخلاقی اور بگاڑ کو نئی طاقت مل گئی، علماء کے بارے میں تو قطعاً میری رائے یہ نہیں ہے لیکن اس کمزوری سے دینی جماعتیں بھی خالی نہیں ہیں ورنہ ایک ہی اہداف رکھنے والی ایک ہی مسلک ومشرب کی حامل جماعتوں میں اتنا بعد نہ ہوتا......عرض ہے فقیر چاہتا ہے طالب علم عرصہ تعلیم میں طالب علم ہی رہے جتنا ممکن ہو ان کو ڈنڈے' جھنڈے سے دور کیا جائے۔البتہ ان کے ذریعے سے ان کے والدین انکے احباب اور ان کے حلقہ اثر سے فائدہ اٹھایا جائے ان کی صلاحیتوں کے ذریعہ تنفیذ دین کے لئے ان کی صحیح ذہن سازی کی